سوال

(252)التحیات کے بغیر تین رکعات وتر پڑھنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں وتروں کی تین رکعتیں اس طرح پڑھتا ہوں کہ درمیانی التحیات نہیں پڑھتا اخیر کا پرھتا ہوں۔ لوگ کہتے ہیں۔ یہ مسئلہ ہم نے کتابوں میں نہیں دیکھا مجھے حافظ عبد المنان صاحب نے بتایا تھا کس کتاب میں یہ مسئلہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تین وتر پڑھنے میں حدیثیں آئی ہیں۔ ایک میں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ آپ ﷺ نے تین وتر پڑھے۔ ایک حدیث میں حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ لا توتروا بثلاث (تین وتر مت پڑھا کرو) ان دو مختلف حدیثوں کو علماء نے یوں جمع کیا ہے۔ کہ منع ان تین وتروں سے ہے۔ جن میں درمیانی قعدہ مثل نماز مغرب کے ہو۔ اوراجازت ان وتروں کی ہے۔ جن میں قعدہ درمیانی نہ ہو۔ چنانچہ نیل الاوطار میں ہے۔

"جمع الحافظ بين الاحاديث تحمل احاديث النهى على الايتار بثلاث بتشهدين لمشابهة ذلك لصلوة المغرب واحاديث الايتار بثلاث على انها متصلة بتشهد فى اخرها وروي ذالك عن جماعة من السلف"(جلد2ص281) طبع جدید ج3ص31 محمد داؤد راز)

یعنی حافظ ابن حجر شارع بخاری نے ان دو مختلف حدیثوں میں یوں تطبیق دی ہے کہ جن حدیثوں میں تین وتروں سے پڑھنے سے منع آیا ہے۔ ان سے دو قعدوں والے تین مراد ہیں کیونکہ اس طرح شام کی نماز سے وتروں کی مشابہت ہوجاتی ہے۔ اور جن احادیث میں مشابہت پائی جاتی ہے۔ ان سے مراد ایک قعدہ والے تین وتر ہیں۔ سلف کی ایک جماعت سے بھی یہ طریقہ منقول ہوا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص448